



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

سرمیں کروف (انگریزی بال) رکھ کر اور داڑھی منڈو اک نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں اور کروف رکھنے والے اور داڑھی منڈانے والے کا کیا حکم ہے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَعَلٰيْكُمُ الْسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَّكَاتُهُ

اَللّٰهُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِكَ، اَمَا بَدَأْتُ

اس صورت اور حالت میں یہی نماز پڑھنی جائز ہی نہیں بلکہ ضروری اور فرض ہے خلاف شرع شکل اور وضع قفع بنالینے سے نماز ساقط نہیں ہوتی کروف رکھنے والا اور داڑھی منڈانے والا فاسق اور مخالف طریقہ رسول کے ہے۔ آئی حضرت ﷺ فرماتے ہیں : ”مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ“، (ابواؤد: کتاب الصلاۃ، باب من اعْتَدَ بالآمِرَةِ (575/1) 393) اور فرماتے ہیں : ”أَخْوَانُ شَوَّارِبٍ وَأَعْفَوَالِّغَىٰ، وَفِي رَوَايَةٍ“ (ابواؤد: کتاب الالباس باب فی لبس الشَّهْرَةِ (4021) 4/214، بخاری کتاب الالباس، باب اعْفَاءِ الْلَّغَىٰ 56/7، مسلم کتاب الطهارة باب خصال الاغفرة (59) 1/222).

(محدث دلیل: ۹ شوال ۱۳۶۱ھ، فروردی ۱۹۴۲ء)

حَذَّرَ عَنِيْدِيْ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فَتاوِيْ شَرْحُ الْحَدِيْثِ مبارِكَبُورِي

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 230

محمد فتوی